سوال

(10) بدر کے مقتولوں کا ٹھکانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا جنگ بدر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کافروں کے نام لے لے کر بتایا تھا کہ یہ فلاں کے مرنے کی جگہ ہے اور یہ فلاں کا مقتل ہے۔ صحیح حدیث کی رو سے باحوالہ بتائیں۔ (عبداللہ، مُریدکے)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات میں سے ایک معجزہ یہ بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر میں قتل ہونے والے کافروں کے نام لے لے کر یہ بات بتائی تھی کہ یہ فلاں کا مقتل ہے۔ یہ فلاں کی جائے کُشتن ہے۔ یہاں فلاں آدمی مارا جائے گا وغیرہ۔ اور جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا تھا بالکل اسی طرح ہی ہر ایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی جگہ پر قتل ہوا تھا جیسا کہ صحیح مسلم باب غزوۃ بدر ص 102 ج 2 مترجم 5/56 میں انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب ابوسفیان کے آنے کی خبر پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشورہ کیا۔ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بات کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعراض کیا پھر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بات کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے بھی اعراض کیا۔ پھر سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے پوچھنا چاہتے ہیں۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم کریں کہ ہم گھوڑوں کو سمندر میں ڈال دیں تو ہم ضرور ڈال دیں گے۔ اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ حکم دیں کہ ہم انہیں برک الغماد تک دوڑا دیں تو ہم ایسا ضرور کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو بلایا اور وہ چلے یہاں تک کہ بدر میں اُترے۔ وہاں پر انہیں قریش کے پانی پلانے والے ملے اور ان میں بنی حجاج کا ایک سیاہ غلام بھی تھا انہوں نے اسے پکڑ لیا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے اس سے ابوسفیان اور اس کے ساتھیوں کے متعلق پوچھ گچھ کی تو اس نے کہا۔ مجھے ابوسفیان کا علم نہیں لیکن ابو جہل، عتبہ، شیبہ، اور اُمیہ بن خلف تو لوگوں میں موجود ہیں۔ جب اس نے یہ کہا تو صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین اس کو مارنے لگے تو وہ کہنے لگا میں تمھیں بتاتا ہوں یہ ابوسفیان ہے۔ جب انہوں نے اسے چھوڑا اور ابوسفیان کے متعلق پوچھا تو اس نے کہا مجھے ابوسفیان کے متعلق علم نہیں لیکن ابو جہل، عتبہ، شیبہ، اور اُمیہ بن خلف تو لوگوں میں موجود ہیں۔ جب اس نے یہ کہا تو صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین اس کو مارنے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حالت دیکھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پھرے اور فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جب وہ تم سے سچ بولتا ہے تو تم اسے مارتے ہو اور جب جھوٹ بولتا ہے تو تم اسے چھوڑتے ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ہٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ، قال: وَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى الأَرْضِ هَاهُنَا وَهَاهُنَا قال: فَمَا مَاطَ أَحَدُهُمْ عَنْ مَوْضِعِ يَدِ رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم" (مسلم مترجم 2/102)

"یہ فلاں کے مرنے کی جگہ ہے اورہاتھ زمین پر رکھا یہ فلاں کے گرنے کی جگہ یہاں فلاں مرے گا۔ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ رکھا تھا وہاں سے کوئی بھی نہ ہٹا یعنی اس جگہ ہی وہ شخص مرا جس کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ اس کے قتل ہونے کی جگہ ہے۔ "

یہی حدیث صحیح مسلم کتاب الجنہ ص 387 ج 2 میں ان الفاظ سے مروی ہے :

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ ہم عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان تھے۔ ہم سب چاند دیکھ رہے تھے اور میں تیز نگاہ والا تھا میں نے چاند دیکھ لیا اور میرے علاوہ کسی نے نہ دیکھا۔ میں نے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ نے نہیں دیکھا۔ انہیں دکھائی نہ دیا۔ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے میں عنقریب دیکھوں گا اور میں اپنے بچھونے پر چت لیٹا تھا۔ پھر انہوں نے ہم سے بدر والوں کے متعلق دریافت کرنا شروع کیا۔ فرمایا :

اِنَّ رَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یُرِینَا مَصَارِعَ أَہْلِ بَدرٍ بِالأَمْسِ یقول : ہذا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا اِن شَاءَ اللہ، قال عُمَرُ : فَوَالَّذِي بَعَثَہُ بِالْحَقِّ ما أَخطَوُا الحُدُودَ التی حَدّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) (رواہ مسلم)

"بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کل کے دن (یعنی لڑائی سے ایک دن پہلے) بدر والوں کے گرنے کا مقام بتانے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اگر اللہ نے چاہا تو فلاں شخص کل یہاں مرے گا۔ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا : قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث کیا جو حدیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی متعین کی تھیں وہ وہاں سے نہ ہٹے (یعنی ہر کافر اسی جگہ مارا گیا جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نشاندہی فرمائی تھی)۔ "علاوہ ازیں یہ حدیث مختلف الفاظ کے ساتھ مسند احمد ص 26 ج 1۔ ص 219۔258 ج، 3 ابوداود کتاب الجہاد باب فی الاسیرینال منہ ویضرب ویقرن ص 58 ج 3 نسائی کتاب الجنائز باب ارواح المومنین ص 209 ج 1 اور تفسیر ابن کثیر میں آیت وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ ۔۔۔ کے تحت ان الفاظ کے ساتھ وَاللہِ لَکَأَنِّي الآنَ أَنْظُرُ إِلَی مَصَارِعِ الْقَوْمِ ص 301، ج 2 روایت کی گئی ہے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اللہ کی قسم گویا کہ میں اب قوم کے گرنے کہ جگھوں کو دیکھ رہا ہوں۔ "عیون الاثر فی فنون المغازی والشمائل والسیر "لابن سید الناس ص 1/328۔

معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو بعض اوقات غیب کی خبریں دیتا ہے لیکن یہ یاد رہے کہ علم غیب اور اخبار غیب میں بڑا فرق ہے۔ علم غیب صرف خاصہ باری تعالیٰ ہے۔ اس کے سوا کوئی بھی عالم الغیب نہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

قُل لا يَعلَمُ مَن فِى السَّمـٰوٰتِ وَالأَرضِ الغَيبَ إِلَّا اللَّهُ ... ٦٥ ... سورة النمل

"آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیں کہ آسمانوں اور زمین والوں میں سے اللہ کی علاوہ کوئی غیب نہیں جانتا۔ "

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 2۔ العقائد والتاریخ۔ صفحہ نمبر 106

محدث فتویٰ